DIRECTORATE
OF PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 03-09-2022	اخبارات
1۔سیلاب متاثرین کوامدادی کی شفاف تقسیم پرکوئی سمجھوتہ نہیں کرینگے،وزیراعظم	مشرق ودیگراخبارات
2۔وسائل محدود مگر ہاتھ پر ہاتھ رکھ کرنہیں بیٹھیں گے،وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
3۔500فیصد زیادہ بارشیں ملک کاانفراسٹریکچر تباہ ہوگیا،احسن اقبال	مشرق ودیگراخبارات
4۔بلوچستان حکومت وفاق کے ساتھ مربوط رابطہ کوفروغ دے،سینیٹرعبدالقادر	مشرق ودیگراخبارات
5۔دوردراز علاقوں سے متاثرین کومنتقل کیا جارہا ہے،ضیاء لانگو	سینچری ودیگراخبارات
6۔خوشحال بلوچستان کیلئے وفاق اورصوبے کوایک پیج پراکھٹے ہوناپڑے گا،اسدبلوچ	آزادی ودیگراخبارات
7۔پاک فوج کی سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادسرگرمیاں جاری	جنگ ودیگراخبارات
8۔چیف جسٹس کی سیلاب زدہ علاقوں میں عدالتی عمارتوں کی فوری مرمت کی ہدایت	جنگ ودیگراخبارات
9۔۔کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں بجلی کی فراہمی بحال	مشرق ودیگراخبارات
10بلوچستان میں سیلابی صورتحال کے پیش نظرپولیومہم ایک بارپھرملتوی	جنگ ودیگراخبارات
11۔بلوچستان اورسندھ میں ہرطرف پانی گھرسڑکیں فصلیں سب بہہ گئے لاکھوں متاثرین نقل مکانی پرمجبور	مشرق ودیگراخبارات
12۔سیلاب سے کھڑی فصلوں کونقصان پہنچنے کے بعد بلوچستان میں سبزیوں کی قلت	مشرق ودیگراخبارات
13۔وفاقی محتسب نے افسران کومتاثرہ علاقوں کے دوروں کی ہدایت کردی	مشرق ودیگراخبارات
14۔صوبائی محتسب کاشہری کی درخواست کانوٹس ڈی سی چمن سے رپورٹ طلب	جنگ ودیگراخبارات
15۔حب ضلع بنانا کسی سانحہ سے کم نہیں کیس ہائی کورٹ میں ہے،جام کمال	انتخاب ودیگراخبارت
16۔جمہوریت کیلئے جدوجہد کررہے ہیں،نیشنل پارٹی	انتخاب ودیگراخبارت
17۔سیلابی پانی کی نکاسی کامستقل بنیادوں پرحل نکالاجائے،ظہوربلیدی	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان

حب آرسی ڈی شاہراہ کے قریب سے نعش برآمد۔

عوامی مسائل

ژوب اقدامات کا مقدان سائبیریا سے آنے والے پرندوں کا بے دریغ شکار،بلوچستان کی 75فیصد آبادی آبنوشی سے محروم خطرناک امراض پھیلنے لگے۔

مورخہ 03-09-2022

اداریہ

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **"سیلاب کے بعد انفراسٹرکچر کی بحالی کا آغاز، وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی یقین دہانیاں "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے سیلاب کے باعث تباہ ہونے والے مواصلاتی نظام اور بلوچستان میں گیس وبجلی کی فوری بحالی کے احکامات جاری کردیئے ہیں۔انہوں نے سیلاب متاثرین کے تمام تر نقصانات کا ازالہ کرنے کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا ہے کہ اگرچہ صوبوں کی آمدن اب وفاق سے زیادہ ہے اس کے باوجود وفاق صوبوں کے ساتھ مل کر متاثرین کی آبادکاری اور بحالی کا کام مکمل کرے گا انہوں نے یہ توقع بھی ظاہر کی ہے کہ عالمی براداری سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے زیادہ امداد فراہم کرے گی بلوچستان حکومت نے بھی نقصان کی ابتدائی رپورٹ جاری کردی جس کے مطابق صوبے میں تیرہ لاکھ سے زائد افراد بے گھر، ڈھائی سو سے زائد اموات 2200 کلومیٹر سڑکیں اور پچیس ڈیم متاثر ہوئے سیلاب سے نو لاکھ ایکڑ زرعی اراضی اور اس پر کھڑی فصلوں کو بھی نقصان پہنچا ایک لاکھ اٹھاسی ہزار گھر جزوی یا مکمل طور پر منہدم جبکہ چھ لاکھ کے قریب مال مویشی اور مرغیاں بھی تلف ہوگئیں اور خوفناک سیلاب سے عوام کے معاشی حالات پہلے ہی بہت خراب ہیں پڑولیم مصنوعات مہنگی ہونے سے مہنگائی کی شدت بھی بڑھے گی جو غریب اور متوسط طبقات کیلئے مزید مشکلات لے کر آئے گی۔

اداریہ

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے **" سیلاب سے متاثرہ طلبہ کیلئے پیکج! "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان آزادی نے **"ملک بھر میں گھمبیر صورتحال بہترین پالیسیوں کی ضرورت! "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے **"امداد و بحالی کی سرگرمیاں اجتماعی کاوشوں اور کوششوں کی ضرورت"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے **"Prone to disasters and deja vu"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 03 SEP 2022 Page No. 1

سیلاب متاثرین کو امداد کی شفاف تقسیم پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرینگے: وزیراعظم

مشکلات کا حل کر انصاف کے ساتھ مداوا کریں گے، پوری قوم کو یقین دلاتے ہیں کہ امداد صرف حقدار کو ملے گی، متاثرین کو اکیلا نہیں چھوڑیں گے

سندھ اور بلوچستان میں ہر طرف ایک تباہی مچی ہے، بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ افراد کی بحالی کیلئے صوبائی حکومتوں کے ساتھ مل کر کام کریں گے

قوم و سیاست سے بالاتر ہو کر اس صورتحال سے نکالنے کا وقت ہے، وزیراعظم، جاں بحق افراد کے لواحقین کو 10 لاکھ روپے فی خاندان دینے کا اعلان

اسلام آباد (شاکر حسن سے) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ افراد کی بحالی کیلئے صوبائی حکومتوں کے ساتھ مل کر کام کریں گے، متاثرین کو امداد کی شفاف تقسیم پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے چاہے اس کیلئے حکومت کی قربانی دینا...... بقیہ 3 صفحہ نمبر 9 پر

پڑے۔ وزیراعظم نے غذر کے علاقہ بوبر گاؤں کی بحالی کیلئے 10 کروڑ روپے جبکہ پانچ کلومیٹر سڑک کی تعمیر کیلئے گرانٹ کی فراہمی کا اعلان کیا۔ جمعہ کو گلگت بلتستان کے دورہ کے موقع پر سیلاب متاثرین سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ ہم مصیبت کی اس گھڑی میں آپ کے پاس حاضر ہوئے ہیں اور بارشوں سے جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین سے اظہار تعزیت کرتے ہیں، آپ کے پیاروں کے بچھڑنے کا ہمیں دلی افسوس ہے، سیلابی ریلے نے غذر میں جو تباہی مچائی ہے اس پر پورا پاکستان افسردہ ہے، بارشوں، دریاؤں کی طغیانی اور سیلاب سے پورے پاکستان میں جو تباہی پھیلی ہے اس کی مثال نہیں ملتی، سندھ اور بلوچستان میں ہر طرف ایک تباہی مچی ہے، خیبرپختونخوا میں سوات ویلی میں تباہی مچی ہے، پنجاب کے جنوبی اضلاع میں تباہی ہوئی ہے، گلگت بلتستان میں بھی انتہائی افسوسناک اور دکھ بھری کہانی ہے، ایک ہزار سے زائد جاں بحق اور ہزاروں زخمی ہوئے، لاکھوں گھر تباہ ہوئے، لاکھوں مال مویشی بہہ گئے، ہزاروں ایکڑ اراضی پر کھڑی فصلیں تباہ ہو گئیں۔ انہوں نے کہا کہ معاشی طور پر پاکستان پہلے ہی مشکل صورتحال میں تھا، اب سیلاب اور بارشوں کی صورت میں ایک اور امتحان آ گیا ہے تاہم آگے کرم اور مہربانی سے اس کا مقابلہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اتحادی جماعتوں کی طرف سے یہ بتانے آئے ہیں کہ متاثرین کو اکیلا نہیں چھوڑیں گے، متاثرین کی کہانیاں دل کو چیرتی ہیں، یہاں بیٹھی بچی کے خاندان کے 8 افراد طغیانی کی نظر ہو گئے، اللہ پاک اس بچی کو صبر و ہمت دے، یہ حکم الٰہی ہے اس کے آگے کسی کی نہیں چلتی، اللہ پاک ان جاں بحق ہونے والے تمام افراد کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے، غذر میں 17 افراد جاں بحق ہوئے، وفاقی حکومت کی جانب سے سیلاب اور بارشوں سے جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین کو 10 لاکھ روپے معاوضہ دیا جا رہا ہے تاہم یہ معاوضہ دکھوں کا مداوا نہیں تاہم زندہ رہنے والوں کیلئے وسائل چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ 24 گھنٹوں میں ان 17 افراد کے لواحقین کو یہ معاوضہ مل جانا چاہیے، تباہ ہونے والے گھروں کا معاوضہ بھی دیں گے، این ڈی ایم اے کی طرف سے مشترکہ سروے کا آغاز کر دیا گیا، مشکلات کا حل کر انصاف کے ساتھ مداوا کریں گے، پوری قوم کو یہ یقین دلاتے ہیں اور وعدہ کرتے ہیں کہ امداد صرف حقدار کو ملے گی، شفافیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے، میری جان یا حکومت چلی جائے اس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کروں گا، ایک ایک پائی حقدار تک پہنچے گی، اس میں کوئی سیاست آڑے نہیں آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ جو بھی آپ کے حق کیلئے لڑے گا اس کو شاباش دیں گے، یہ ایک جہاد ہے، اس میں سب نے مل کر آگے بڑھنا ہے، دکھی انسانیت کا ہاتھ تھامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے دوست ممالک تعاون کر رہے ہیں، ترکیہ سے ایک وفد آیا، ان سے ملاقات ہوئی، وہ ہر طرح کی مدد کیلئے تیار ہیں۔ انہوں نے بھائیوں کی طرح اپنا دل کھولا ہے، اسی طرح متحدہ عرب امارات سے بھی امداد موصول ہو رہی ہے، چین، برطانیہ، امریکہ، قطر سمیت دیگر ممالک سے بھی امداد مل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنی زندگی میں اتنی بڑی سیلابی کبھی نہیں دیکھی، میں اور میرے ساتھی اور حکومت چین سے نہیں بیٹھیں گے اور نہ ہی سیاست کریں گے، صوبائی حکومتوں کے ساتھ مل کر کام کریں گے، گلگت بلتستان سمیت سب کو ایک کانفرنس میں دعوت دی، ہم پھر انہیں دعوت دیں گے، وہ آئیں گے تو ہمیں خوشی ہوگی، ہم مل کر کام کریں گے، یہ قوم کو سیاست سے بالاتر ہو کر اس صورتحال سے نکالنے کا وقت ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب سے جن کے گھروں کو نقصان پہنچا ہے ان کیلئے 25 ہزار روپے نقد رقم دی جا رہی ہے، فصلوں، گھروں کا معاوضہ اس کے علاوہ ہے، وفاقی حکومت کی جانب اسے رقم کی تقسیم شروع ہو چکی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ متاثرین سے التماس ہے کہ وہ صبر سے کام لیں، آخری متاثرہ شخص کی بحالی تک ہم آپ کے ساتھ کھڑے ہیں، ہم آپ کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے خاندان کے 8 افراد کے لواحقین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ان کے خاندان کیلئے اس سے بڑے دکھ کی کیا بات ہو گی مگر یہ اللہ کا حکم ہے، انبیاء کے پیارے بھی ان سے بچھڑے، اس خاندان کو سہارا دینا ہم سب کا فرض ہے، یہاں کے مقامی لوگوں نے ان کی چھت بننا ہے۔ انہوں نے غذر میں فوری طور پر پانچ کلومیٹر سڑک کی تعمیر کا اعلان کیا، وفاق اس کے اخراجات برداشت کرے گا۔ وزیراعظم نے اس گاؤں کی تعمیر کیلئے 10 کروڑ روپے کی خصوصی گرانٹ کا بھی اعلان کیا۔ اس موقع پر مشیر برائے امور کشمیر و گلگت بلتستان قمر زمان کائرہ، وفاقی وزیر مذہبی امور مفتی عبدالشکور، مسلم لیگ (ن) کے صوبائی صدر حافظ حفیظ الرحمٰن، امجد ایڈووکیٹ سمیت دیگر بھی موجود تھے۔

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

BC-J-1 2841993-2842016-2841976

جلد 51 | ہفتہ 06 صفر المظفر 1444ھ 03 ستمبر 2022ء | نمبر 241

سیلاب متاثرین کیلئے قرض بھی لینا پڑا تو لینگے، وزیر اعلیٰ

متاثرین کی مدد نہیں کی تو وہ 20 سال تک اپنے پاؤں پر کھڑے نہیں ہوسکیں گے

گھر دوبارہ بنا کر دیں گے، وسائل کی کمی آڑے نہیں آنے دیں گے، ٹوئٹ

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ بلوچستان سیلاب متاثرین کی مدد نہیں کی تو وہ اگلے 20 سال تک دوبارہ اپنے پاؤں پر کھڑے نہیں ہوسکیں گے، سیلاب متاثرین کے نقصان کے ازالے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے، اگر قرض بھی لینا پڑا تو لیں گے اور زرعی اراضی کی بحالی میں بھرپور معاونت فراہم کرینگے ان خیالات کا اظہار میر عبدالقدوس بزنجو نے سماجی رابطے ویب سائٹ ٹوئٹر پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ افراد کو تباہ ہونے والے گھر دوبارہ بنا کر دیں گے۔ عبدالقدوس بزنجو نے کہا کہ وسائل کی کمی آڑے نہیں آنے دیں گے، متاثرین کی ہر ممکن امداد یقینی بنائیں گے۔ اس کے علاوہ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ متاثرین کے نقصانات کے ازالے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے۔

وزیر اعلیٰ عبدالقدوس بزنجو نے عبدالخالق ہزارہ سے تعزیت کی

کوئٹہ (غ ن) وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو جمعہ کو صوبائی وزیر عبدالخالق ہزارہ کی رہائش گاہ گئے جہاں انہوں نے ان کے بیٹے کی وفات پر تعزیت اور فاتحہ کی اس موقع پر جمعیت کے سیکرٹری جنرل مولانا عبدالغفور حیدری بھی موجود تھے۔

متاثرہ افراد کو ان کے پاؤں پر کھڑا کرینگے

وسائل محدود مگر ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر نہیں بیٹھیں گے، وزیر اعلیٰ

اساتذہ اپ گریڈیشن کی منظوری، محکمہ تعلیم جلد سمری پیش کرے، وزیر اعلیٰ قدوس بزنجو کی جی ٹی اے آئینی کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (غ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی زیر صدارت صوبائی اسمبلی میں نمائندگی رکھنے والی جماعتوں کے پارلیمانی قائدین کا اہم اجلاس ہوا۔ قائد حزب اختلاف ملک سکندر ایڈووکیٹ صوبائی وزراء میر اسد بلوچ زمرک خان اچکزئی ارکان صوبائی اسمبلی ملک نصیر شاہوانی نصر اللہ زیرے اور محمد نواز اچکزئی نے اجلاس میں شرکت کی اجلاس کے انعقاد کا مقصد صوبے میں سیلابی صورتحال اور امداد و بحالی کی سرگرمیوں سے متعلق پارلیمانی قائدین کو اعتماد لینا اور اس حوالے مشترکہ لائحہ عمل پر اتفاق رائے پیدا کرنا تھا اجلاس میں صوبے میں بارشوں اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات امدادی سرگرمیوں اور بحالی کے مجوزہ اقدامات کا جائزہ لیا گیا اور بحالی و تعمیر نو کے لائحہ عمل پر غور کیا گیا وزیر اعلیٰ نے پارلیمانی قائدین کو امداد و بحالی کے اقدامات کے حوالے سے وفاقی حکومت کی معاونت پر اعتماد میں لیا اجلاس میں معاونت کے حصول کے لیے دوست ممالک خاص طور سے عرب ممالک اور متحدہ عرب امارات سے تعاون کے حصول کے لیے رابطہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ بین الاقوامی ڈونرز اداروں سے بھی براہ راست اپیل کرنے سے اتفاق کیا گیا اجلاس میں طے پایا کہ امداد و بحالی اور تعمیر نو کے عمل میں سیاسی وابستگیوں اور کسی قسم کی تفریق کو حائل نہیں ہونے دیا جائے گا اجلاس میں نقصانات کی سروے رپورٹ کے مطابق متاثرین اور بنیادی ڈھانچے کی بحالی کے فوری اقدامات کو یقینی بنانے اور متاثرہ علاقوں کی بنیاد پر فنڈز کی فراہمی سے اتفاق کیا گیا اجلاس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ سیلاب سے متاثرہ افراد کو انکے پاؤں پر کھڑا کیا جائے گا۔ اجلاس میں اس امر کو باعث تشویش قرار دیا گیا کہ ایک اندازے کے مطابق 50 لاکھ ایکڑ اراضی متاثر ہونے سے زراعت سے وابستہ لاکھوں لوگوں کا روزگار ختم ہو گیا ہے اور معاشی طور پر پہلے ہی سے کمزور لوگوں کی معاشی مشکلات میں مزید اضافہ ہوا ہے اجلاس میں اتفاق کیا گیا کہ ایک دوسرے کے تعاون سے ہی مشکل وقت سے نکلا جاسکتا ہے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پارلیمانی قائدین کو اعتماد میں لینے کا مقصد مل کر آگے بڑھنا ہے ہم سب عوام کے نمائندے ہیں اور ہم نے عوام کی مدد کر کے انکے اعتماد پر پورا اترنا ہے انہوں نے کہا کہ بیشک ہمارے وسائل محدود ہیں لیکن ہم ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر نہیں بیٹھیں گے بلکہ معاونت اور وسائل کے حصول کے لیے ہر آپشن استعمال کرینگے وزیر اعلیٰ نے کہ انتظامیہ اور متعلقہ ادارے گزشتہ اڑھائی ماہ سے ریسکیو اور امدادی سرگرمیوں میں مصروف عمل ہیں انکی بھرپور حوصلہ افزائی کی ضرورت ہے کمی بیشی ضرور ہو سکتی ہے لیکن ہماری کوشش ہے کہ لوگوں کو ریلیف دیں مشکل وقت سے گزر رہے ہیں اور یہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے امتحان ہے صوبہ کا ہر فرد متاثر ہے ہمیں مکمل یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری مدد کرے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم محمد شہباز شریف متاثرین کی امداد و بحالی میں ذاتی دلچسپی لے رہے ہیں اور وزیر اعظم کی ہدایت پر متعلقہ وفاقی محکموں کی جانب سے شاہراہوں گیس اور بجلی کی بحالی کی کوششوں میں تیزی آئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس وقت سب سے زیادہ نصیر آباد ڈویژن متاثر ہے جہاں سیلاب سے بہت زیادہ تباہی ہوئی ہے اور رسائی کے ذرائع ختم ہو گئے ہیں ہماری اس وقت سب سے زیادہ توجہ کا مستحق نصیر آباد ڈویژن ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہمیں ایسے فیصلے کرنے ہیں جو صوبے اور عوام کے بہترین مفاد میں ہوں۔

کوئٹہ (غ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے اساتذہ کی اپ گریڈیشن کی منظوری دینے کا اعلان کرتے ہوئے محکمہ تعلیم کو اس حوالے سے سمری فوری طور پر پیش کرنے کی ہدایت کی ہے جی ٹی اے (آئینی) کے نمائندہ وفد سے یہاں ہونے والی ملاقات میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اساتذہ ہمارے قوم کے معمار ہیں اور ہم ہر سطح پر اپنے اساتذہ کے ساتھ کھڑے ہیں احتجاج دھرنوں مظاہروں اور ہڑتالوں کی بجائے متعلقہ فورم سے رابطہ کیا جائے تاکہ مسائل کی بہتر شنوائی ہو سکے اور سروس اسٹرکچر، اپ گریڈیشن اور دیگر مسائل احسن انداز سے حل ہو سکیں وزیر اعلیٰ نے جی ٹی اے (آئینی) کے مطالبات کی سمری میں تاخیر پر اظہار برہمی کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے جی ٹی اے کمیٹی کے مطالبات کی سمری منگوائی ہے اور اس میں تاخیر کا جائزہ بھی لے رہے ہیں اگر کہیں پر متعلقہ سمری میں غیر ضروری تاخیر کا مظاہرہ کیا گیا ہے تو ذمہ داران کے خلاف کارروائی کی جائے گی انہوں نے کہا کہ صوبے کی مالی حالت کمزور ہے اور ہمارے صوبے کے حالات دیگر صوبوں سے مختلف ہیں ملک کے دیگر صوبوں کے مالی حالات ہم سے بہتر ہیں جس کے لیے ضروری ہے کہ ہم اپنے مالی وسائل پر نظر رکھتے ہوئے اس کے مطابق فیصلے کریں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان ہم سب کا ہے اور یہ ہماری ذمہ داری ہیں کہ اساتذہ کے مفادات کا تحفظ کریں اگر ہم اساتذہ کا احترام نہیں کریں گے تو تعلیمی نظام بہتر نہیں ہو سکتا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہماری موجودہ نسل کا مستقبل ہماری اساتذہ کے ساتھ جڑا ہے اور اساتذہ کی ایک دن کی ہڑتال سے طلباء کا بہت زیادہ نقصان ہوتا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہم سب کو ساتھ لے کر چلنے پر یقین رکھتے ہیں اور اس امر کے قائل ہیں کہ ہڑتال مظاہرے اور دھرنوں کی بجائے مطالبات کو بات چیت کے ذریعے حل کیا جائے جی ٹی اے (آئینی) کمیٹی کے وفد میں شامل قادر رئیسانی، کلیم رکی، عزیز آغا اور حاجی فیض محمد نے مطالبات کی فوری منظوری اور مسائل کے حل پر وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ کے مطالبات کے حل سے یقیناً اساتذہ کے مسائل حل ہوں گے اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کے تعلیم دوست اقدام کو بلوچستان کے اساتذہ اور عوام کی جانب سے سراہا جائے گا ملاقات میں صوبائی وزراء میر اسد اللہ بلوچ، انجینئر زمرک خان اچکزئی اپوزیشن لیڈر ملک سکندر خان ایڈووکیٹ، ارکان صوبائی اسمبلی ملک نصیر احمد شاہوانی اور نصر اللہ خان زیرے بھی موجود تھے۔

متاثرہ ریلوے تنصیبات کا جنگی بنیادوں پر سروے کیا جائے گا، پاکستان ریلوے

کولپور کے قریب گرنے والے پل کی مرمت اور بحالی پر فوری کام شروع کیا جائے، سعد رفیق

لاہور (نمائندہ جنگ) پاکستان ریلوے نے سیلاب سے متاثرہ ریلوے ٹریکس اور دیگر تنصیبات کا جنگی بنیادوں پر سروے کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے، سیلابی پانی اترنے کے فوری بعد تین شفٹوں میں کام کیا جائے تا کہ فوری طور پر ٹرین آپریشن بحال کر کے مسافروں کی مشکلات و پریشانی کو کم کیا جا سکے۔ سبی، کوئٹہ سیکشن پر کولپور کے قریب گرنے والے پل کی مرمت اور بحالی پر بھی فوری کام شروع کر کے کوئٹہ کو نیشنل ریلوے نیٹ ورک کے ساتھ جلد جوڑا جائے یہ بات وفاقی وزیر ریلوے خواجہ سعد رفیق نے ریلوے ہیڈ کوارٹرز میں مختلف اجلاسوں کی صدارت کرتے ہوئے ریلوے کے سینئر افسران سے کہی اجلاس کے دوران انہیں مختلف ریلوے سیکشن پر سیلاب سے متاثرہ ریلوے ٹریکس اور اسٹیشنوں سمیت دیگر تنصیبات کی بحالی اور فلڈ ریلیف آپریشن پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کے دوران وزیر ریلوے نے ہدایت دی کہ متاثرہ تنصیبات کا جنگی بنیادوں پر سروے کیا جائے نقصانات کا اندازہ لگایا جائے اور سیلابی پانی اترنے پر ٹریکس بحالی کے لیے تین شفٹوں میں کام کیا جائے۔ انہوں نے روہڑی تا سبی سیکشن اور سبی تا کوئٹہ سیکشن کے حوالے سے بھی تفصیلی بریفنگ لی اور ریلوے افسران کو ہدایت کی کہ سبی۔ کوئٹہ سیکشن پر متاثرہ پل کی تعمیر و مرمت اور بحالی کے لئے کام تیز کیا جائے تا کہ کوئٹہ کو نیشنل ریلوے نیٹ ورک کے ساتھ جلد از جلد جوڑا جا سکے، اور بختیار آباد ڈومکی اور نوتال کے درمیان سیلابی پانی سے ٹریک کو ہونے والے نقصانات کا بھی فوری سروے کر کے ٹریک کی بحالی پر کام کیا جائے انہوں نے ترکی سے بذریعہ ٹرین آنے والے امدادی سامان کو زاہدان سے دالبندین پہنچانے کے انتظامات کا جائزہ بھی لیا، اجلاس کے دوران وزیر ریلوے کو ریلوے کو جدید ترین ای آر پی سسٹم پر منتقل کرنے کے حوالے سے بریفنگ بھی دی گئی اور بتایا گیا کہ ای آر پی سسٹم سے ریلوے مینجمنٹ کے بیشتر امور آئی ٹی پر شفٹ ہو جائیں گے، اجلاس میں بتایا گیا کہ کراچی تک اپ ٹریک فریٹ آپریشن بحال ہو گیا ہے اور پیر سے فریٹ والیوم معمول پر آ جائے گا، جبکہ وزیر ریلوے خواجہ سعد رفیق نے کہا کہ کراچی کے لیے پسنجر آپریشن، سیفٹی کو یقینی بنا کر شروع کیا جائے انہوں نے گرین لائن کے انتظامات میں بہتری لانے اور مسافروں کو سہولیات فراہم کرنے کے حوالے سے بھی ہدایات جاری کیں۔

Century Express Quetta

دور دراز علاقوں سے متاثرین کو منتقل کیا جا رہا ہے، ضیاء لانگو

پی ڈی ایم اے متعلقہ اداروں کے ساتھ امدادی کارروائیوں میں مصروف ہے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ صوبے بلوچستان میں سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں امدادی کارروائیاں جاری ہے اور اس سلسلے میں محکمہ پی ڈی ایم اے مون سون بارشوں کے باعث صوبے میں سیلابی صورتحال سے نمٹنے کیلئے جو اقدامات

(باقی صفحہ 7 نمبر 3)

متعلقہ صوبائی اداروں کے ساتھ مل کر رہی ہیں وہ اقدامات قابل ستائش ہیں۔ مشیر داخلہ نے واضح کیا کہ صوبائی حکومت کے تمام تر وسائل اس وقت سیلاب زدگان کی بحالی کیلئے بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ مشیر داخلہ نے کہا کہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں کے متاثرین کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا رہا ہے اور ضروری سامان، ادویات اور اشیائے خورد و نوش کی فراہمی کو محکمہ پی ڈی ایم اے آفیسران متعلقہ حکام کے ساتھ مل کر یقینی بنا رہے ہیں انہوں نے واضح کیا کہ موجودہ حکومت حقیقی معنوں میں عوامی نمائندگی کر رہی ہے اور سیلاب زدگان کی اپنے گھروں کو واپسی موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ مشیر داخلہ نے واضح کیا کہ بلوچستان میں بحالی کا کام بہتر طور پر جاری ہے۔ صوبہ سیلابی صورتحال سے متاثر ہوا ہے، متاثرہ علاقوں میں روڈ انفراسٹرکچر اور بجلی سپلائی بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ مشیر داخلہ میر ضیاء کا کہنا تھا کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں تفصیلی اسسمنٹ ہوگی اور اس ضمن میں بحالی کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

AZADI QUETTA

روزنامہ Quetta

خوشحال بلوچستان کیلئے وفاق اور صوبے کو ایک پیج پر اکٹھے ہونا پڑے گا

بلوچستان میں حالیہ سیلاب سے ہونے والی تباہ کاریاں بہت زیادہ ہیں وزیراعظم کی طرف سے اعلان کردہ 10 ارب روپے کے اعلان کو بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) مس...

وفاقی حکومت فوری طور پر زمینداروں کے زرعی قرضے، بجلی اور گیس کے بل معاف اور 10 ہزار ٹریکٹر سبسڈی قیمت پر دیئے جائیں، بلوچستان حکومت سیلاب سے متاثرین کی امداد کیلئے اسلا...

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر زراعت و امداد باہمی میر اسد اللہ بلوچ نے کہا ہے کہ ترقی یافتہ و خوشحال بلوچستان کیلئے وفاق اور بلوچستان کو ایک پیج پر اکٹھے ہونا پڑے گا، بلوچستان میں حالیہ سیلاب سے ہونے والی تباہ کاریاں بہت زیادہ ہیں وزیراعظم کی طرف سے اعلان کردہ 10 ارب روپے کے اعلان کو بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) مسترد کرتی ہے وفاقی حکومت فوری طور پر زمینداروں کے زرعی قرضے، بجلی اور گیس کے بل معاف اور 10 ہزار ٹریکٹر سبسڈی قیمت پر دیئے جائیں، بلوچستان حکومت سیلاب سے متاثرین کی امداد کیلئے اسلام آباد میں ڈونر کانفرنس کا انعقاد کرے اور صوبے کے مخیر حضرات کو بھی اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 03 SEP 2022 Page No. 4

500 فیصد زیادہ بارشیں ملک کا انفراسٹرکچر تباہ ہو گیا، احسن اقبال

بلوچستان اور سندھ زیادہ متاثر، موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کی بدولت کم بارشوں کے علاقوں میں زیادہ بارشیں ہوئیں جس سے ملک کو سیلابی صورتحال کا سامنا ہوا، وفاقی وزیر

غیر معمولی بارشیں نقصان کا باعث، بروقت حکومتی اقدامات سے انسانی جانیں بچائی گئیں، متاثرین کی آبادکاری اور انفراسٹرکچر کی بحالی کی ضرورت ہے، ترکیہ کے وفد کو بریفنگ

اسلام آباد/ کوئٹہ (آن لائن) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی ترقی واصلاحات وخصوصی اقدامات احسن اقبال نے کہا ہے کہ سیلاب سے بلوچستان اور سندھ کے صوبے سب سے زیادہ متاثر ہوئے، غیر معمولی بارشیں جانی ومالی نقصان کا باعث بنیں، حکومتی بروقت اقدامات سے جانی نقصان کی شدت پر قابو پایا گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو فلڈ ریلیف سنٹر این ڈی ایم اے میں ترکیہ کے وزیر داخلہ سلیمان سوئی لو کو بریفنگ دیتے ہوئے کیا اس موقع پر وفاقی وزیر منصوبہ بندی وترقی اور چیئرمین فیڈرل ریلیف کمیٹی پروفیسر احسن اقبال نے حالیہ سیلاب سے ہونے والے نقصانات سے آگاہ کیا۔ اجلاس میں وفاقی وزیر داخلہ رانا ثنا اللہ، اور وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی شیری رحمان بھی موجود تھے۔ وفاقی وزیر نے ترکیہ وفد کو آگاہ کیا کہ پاکستان میں رواں سال 500فی صد اضافی بارشیں ہوئیں۔ موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کی بدولت کم بارشوں کے علاقوں میں زیادہ بارشیں ہوئیں اور ملک کو سیلابی صورتحال کا سامنا ہوا انہوں نے کہا کہ.........

بقیہ نمبر28 صفحہ 11 پر

پاکستانی عوام ترکیہ کے عوام اور حکومت کا مشکور ہیں کہ انہوں نے مشکل کی اس گھڑی ہمارا ساتھ دیا احسن اقبال نے کہا کہ اس وقت پاکستان کو سب سے زیادہ ضرورت متاثرین کی آبادکاری اور انفراسٹرکچر کی بحالی کی ہے۔ اس موقع پر ترکی کی جانب سے آبادکاری اور غذائی اجناس فراہم کرنے کی پیشکش کی گئی

بلوچستان حکومت وفاق کیساتھ مربوط رابطہ کو فروغ دے، سینیٹر عبدالقادر

صوبے میں غذائی اشیاء کی قلت پیدا ہورہی ہے، حکومت کو درپیش چیلنجز میں مزید اضافہ ہوگا

مصیبت کی اس گھڑی میں عوامی نمائندے سیاسی وابستگی سے بالاتر ہوکر بلا امتیاز عوام کی خدمت کریں

کوئٹہ (این این آئی) سینیٹ سٹینڈنگ کمیٹی برائے گیس وپیٹرولیم اور قدرتی وسائل کے چیئرمین سینیٹر عبدالقادر نے کہا ہے کہ بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں کی دوبارہ بحالی کیلئے بلوچستان حکومت وفاقی حکومت کے ساتھ مربوط رابطہ کاری کو فروغ دے، مصیبت کی اس گھڑی میں عوامی نمائندوں کو چاہیے کہ وہ سیاسی وابستگی سے بالاتر ہوکر بلا امتیاز عوام کی خدمت کریں یہ بات انہوں نے گزشتہ روز اپنے بیان میں کہی انہوں نے مزید کہا کہ بارشوں اور سیلاب سے بلوچستان کے تمام اضلاع متاثر ہوئے لاکھوں لوگ بے گھر ہوکر کھلے آسمان تلے شب و روز گزار رہے ہیں متاثرہ علاقوں میں وبائی امراض بھی پھوٹ پڑے ہیں جبکہ رابطہ سڑکیں بحال نہ ہونے سے ریلیف کی سرگرمیاں شدید متاثر ہورہی ہیں انہوں نے کہا کہ صورتحال میں بہتری نہ آئی تو خدشہ ہے کہ بارشوں اور سیلاب کے بعد ایک بہت بڑا انسانی المیہ جنم لے سکتا ہے انہوں نے کہا کہ ملک و بیرون ملک بہت سارے ڈونرز فلڈ ریلیف آپریشن میں اپنے اپنے حصے کا کردار ادا کرنے کیلئے تیار ہیں تاہم بدقسمتی سے انتقاد کے فقدان کے باعث لوگوں تک بروقت ریلیف نہیں پہنچ رہا رابطہ سڑکیں منقطع ہونے سے بلوچستان میں غذائی اشیاء کی قلت پیدا ہورہی ہے جس سے مستقبل میں حکومت کو درپیش چیلنجز میں مزید اضافہ ہوگا